نمبر رجسٹرڈ ایل ۸۹

نورافشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۴	ہر ہفتہ بروز جمعہ لودیانہ سے شائع ہوتا ہے ۲۳ جون سنہ ۱۹۱۶ء	نمبر ۲۵

گلدستہ اخبار

چونکہ امسٹرڈم اور رائٹرڈوم سے جرمنی کو اشیا جاتی تھیں اس لئے ان شہروں میں اشیاء خوردنی کی گرانی کی وجہ سے بڑی اضطرابی اور شورش برپا ہے۔

کینیڈین مینوفکچرس ایسوسی ایشن نے ریزولیوشن پاس کیا ہے۔ کہ جنگ کے بعد اتحادیوں میں زیادہ نزدیکی تجارتی اتحاد قائم رہیگا۔

مارننگ پوسٹ راوی ہے کہ یہ فیصلہ ہو گیا ہے کہ لارڈ کچنر کے جانشین مسٹر لائیڈ جارج ہونگے۔

وار سکرٹری کے ساتھ زیادہ نزدیکی تعلق کے ساتھ سامان جنگ کا ایک جدید وزیر مقرر ہوگا۔

رنگون کی لیجس لیٹو کونسل نے امپریل گورنمنٹ کو دو لاکھ پونڈ سالانہ پانچ سال تک دینے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ بشرطیکہ ناگہانی آمدنی اس میں حائل نہ ہو۔

اس خرچ کے سبب سے رنگون گورنمنٹ میں تمباکو اور شراب پر محصولات میں زیادتی کردی گئی ہے۔

جنرل سمٹس نے قریباً تمام ریلوے پر قبضہ کر لیا ہے۔ جو یوسمبرا سطوح مرتفع کے گردونواح میں ہے۔ اور اب کاروگوے کے سٹیشن پر قابض ہے۔ جو پورٹ ٹانگا سے ۸۴ میل کے فاصلہ پر ہے۔

چونکہ چرچ آف سکاٹ لنڈ کے بہت سے چیپلین جنگ پر گئے ہوئے ہیں۔ اس لئے لاہور کے چرچ آف سکاٹ لنڈ کے سینٹ اینڈریوز گرجے کے لئے چاپلین نہیں تھا پس ایک عرصہ کے لئے وہ گرجا بند ہوگا۔

چند سخت دنوں کی گرمی کے بعد گزشتہ اتوار کو دہلی میں خاصی بارش ہو گئی ہے۔

لودیانہ میں دن کو سخت گرمی اور رات کو خنکی ہوتی ہے۔ بارش تاحال نہیں ہوئی ہے۔

روس نے شہر کزیونٹز سر کر لیا۔ روس میں اس فتح پر خوشیاں ہو رہی ہیں۔

سندی طور پر اعلان کر دیا گیا ہے کہ وردون پر ۱۹ مئی تک جرمنوں کا نقصان ۳۰۰۰۰۰ جانوں کا ہو چکا ہے۔

اور یہ بھی تخمینہ لگایا گیا ہے کہ ۳۱ مئی تک وردون پر جرمنی نقصان کی تعداد ۴۱۵۰۰۰ جانوں کی ہے۔

تار برقیات

لنڈن ۲۰ جون - پیٹروگراڈ کے
کارسپانڈنٹ یقین کرتے ہیں کہ کریمنوفیچ کو وبا ریوے کے جنوب میں آسٹروی فوج بغیر مورچے اور سلسلہ آمدورفت کے پڑے ہوئے ہیں - اور کہ کل بوکووینا بہت جلد روسیوں کے ہاتھوں میں آجائیگا۔

لنڈن ۲۰ جون - مارننگ پوسٹ کا
کارسپانڈنٹ متعینہ سٹاکہالم ایک سویڈن کے اخبار سے یوں اقتباس کرتا ہے - کہ بحر بالٹک میں روسی فوقیت میں کچھ بھی شک نہیں ہے - اور سویڈن و جرمن تجارت قریباً متزلزل حالت میں ہے۔

لنڈن ۱۹ جون - پیرس اس معیر
کا کمیونک راوی ہے کہ پہاڑی نمبر ۳۲۱ پر ایک جرمن حملہ ہماری آتشباری سے پسپا کر دیا گیا - دشمن نے موٹ ہوم کے جنوبی ڈھلوان پر گولہ باری کی - علاقہ چپن کورٹ میں ہم نے آتش فشانی کے ساتھ دشمن کے ایک حملہ کو پسپا کر دیا - ہمارے ہوائی جہازوں کے دو بیڑوں نے دو نیرس کی بارکوں اور ریلوے سٹیشنوں پر بم پھینکے۔

لنڈن ۲۰ جون - پیرس گزشتہ
رات کا کمیونک مظہر ہے کہ آیپرے اور آئس کے درمیان سخت گولہ باری کے بعد دشمن کے دو دستوں نے ہمارے خطوط تک پہنچنے کی کوشش کی مگر بم کے گولوں کے ذریعہ سے واپس کر دیئے گئے - دریائے میوز کے بائیں طرف ہر دو جانب سے وقفوں کے ساتھ گولہ باری ہوتی رہی - اور میوز کے دہنے تھاومنٹ کے شمال وغیرہ میں سخت گولہ باری ہوتی رہی - دشمن کے ایک ہوائی بیڑہ نے مدون کے جنوب کی سمت ایک گاؤں پر بم پھینکے - جہاں اسیران جنگ کا کیمپ ہے - اُن میں سے بہت سے قیدی مارے گئے

لنڈن ۱۹ جون - پیٹروگراڈ - کریمنوفیچ
میں کل ۳۰۰۰ اسیران جنگ گرفتار ہو گئے ہیں

بعد کی خبر ہے - پیٹروگراڈ - کریمنوفیچ
سے ایک کمیونک مظہر ہے کہ ہمارا لشکر دریائے سیرتھ کی جانب سرعت اور تندہی کے ساتھ بڑھتا چلا جا رہا ہے - ہم نے ان نقاط پر قبضہ کر لیا ہے جو چھ میل جنوب کو اور ۱۳ میل جنوب مغرب کو ہیں ۳۰۰۰ اسیران جنگ کے علاوہ ہم نے بارہ توپیں - دو بھاری توپیں - بہت سی کلدار توپیں سامان خورش سے لدے ہوئے ایک ہزار سے زیادہ چھکڑے اور بہت سا دانہ چارہ کے انبار لے لئے

لٹزک کے ۳۰ میل مغرب کو کولکی کے نزدیک آسٹروی ایک جتھا بن کر ہمارے جنگی محاذ میں گھس آئے - اور ہماری تین توپیں لے لیں - مگر بعد میں ہماری کمک پہنچ گئی - اور ہم نے دشمن کا استیصال کر دیا - وہ تینوں توپیں واپس لے لیں اور تین سو آدمی پکڑ لئے - کمیونک میں لٹزک کے مغرب اور جنوب مغرب کی جانب دیگر شدید اور کامیاب لڑائیوں کا ذکر ہے۔ جن میں روسیوں نے کل کے روز اٹھارہ سو آدمی گرفتار کرلئے۔

لنڈن ۱۹ جون - پیٹروگراڈ گزشتہ
پندرہ روز کی لڑائی کا نتیجہ یہ ہے کہ روسی علی لطیہ پر لٹزک - بجزک - کریمنوفیچ خط مستقیم پر قابض ہیں - رڈیزیویلیف کی تسخیر دشمن کو بروڈی سے تک بھگا دینے اور غالباً لیمبرگ کی سمت میں اور زیادہ آگے بھگا دینے بالضرور یہ نتیجہ ہوگا کہ ٹرانوپول علاقہ سے آسٹروی مرکز کو دشمن ہٹا لینے پر مجبور ہو جائے گا - روسی دولھینی گلیشیانی محاذ سرحد سے عبور کر رہے ہیں اور اب لیمبرگ سے ۶۰ میل کے فاصلہ پر ہیں - اور پوٹچیف کے سر ہو جانے سے روس میں بڑی خوشیاں ہو رہی ہیں۔

واپسی

جناب ایڈیٹر صاحب اخبار
نور افشاں سلمہٗ تسلیم
مزاج اقدس -
المرام آنکہ صرف سردار ٹھاکر سنگھ صاحب کتب فروش کی خاطر میں اپنا مضمون ۱۶ جون والا جو کہ تحقیق عزیز اللغات تھا واپس لیتا ہوں - از راہ کرم ان سطور کو شائع کر دیویں - والسلام

راقم
ملک روشن خاں
از حسن ٹیالہ



ایڈیٹوریل نوٹس

اخبار بابت بشارتی مہم

(مرسلہ زرافشاں پادری ایچ جے کی صاحب پرنسپل مشن ہائی سکول رنگ محل لاہور)

مختلف مقامات میں خدا کا روح خوب کام کر رہا ہے۔ شمالی ہند میں یہ مہم تیار ہو رہی ہے ہر جگہ کلیسیائیں اور جماعتیں بڑی وفاداری سے تیاریاں کر رہی ہیں۔ اور بعض پرسبٹریوں نے ابھی سے بہت برکتیں حاصل کر لی ہیں۔ ہمارے باپ خدا تعالیٰ نے اپنی حضوری اور اپنا روح ابھی سے ظاہر کرنا شروع کر دیا ہے۔ جیسا کہ اس نے جاپان۔ کوریا۔ چین اور جنوبی ہند میں کیا ہے۔ آؤ ہم اپنی آنکھیں کھول کر دیکھیں کہ ہمارے چاروں طرف کتنے موقعے اور ترقی کے سامان ہیں۔ اب آؤ ہم میں سے بڑا چھوٹا اونچ اور نیچ ہر ایک یہ خیال کرے کہ میں اس کام کے لئے مقرر کیا گیا ہوں۔ اور ہر ایک اپنا اپنا حصہ اس مہم میں ادا کرے۔ کاش کہ ہم یہ موقعہ ہاتھ سے جانے نہ دیں کیا ہی اچھا ہو کہ ہم سب ایک دل و جان ہو کے اپنے فتحمند سردار کے ساتھ آگے بڑھے چلیں۔ اور ہم میں سے ہر ایک اپنا اپنا حصہ تیاری اور خدمت میں دے۔ تاکہ یہ مہم کامیاب ہو جائے۔

جناب ڈاکٹر جان آرمٹ صاحب فرماتے ہیں کہ مسیحی مذہب کی تواریخ آجکل کی حالت بلحاظ موقعہ۔ خطرہ ذمہ داری کے ایک تیغ ہے۔ کلیسیا کو آجکل ایک ایسے دنیاوی خطرہ کا مقابلہ کرنا ہے جو کہ معلوم نہیں کہ کس وقت بھڑک اُٹھے۔ جو تبدیلیاں آجکل دنیا میں ہو رہی ہیں کلیسیا کو ایسا موقع دیتی ہیں جو اس سے پیشتر اس کو کبھی نہیں ملا۔ یہ بے نظیر موقعہ دیر تک نہیں رہیگا۔

ہند کی پرسبٹیرین کلیسیا کے آگے بڑھنے کی تحریکات یہ ہیں۔ پرسبٹریوں کی طرف سے جو خبریں ملی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ جنرل اسمبلی کی تجویزوں کے مطابق وہ بشوق و سرگرمی کام کرنے کو تیار ہیں۔ ذیل کی خبریں بعض سٹیشنوں سے موصول ہوئی ہیں

(۱) **مالوہ**۔ اس پرسبٹری نے اپنے حال کے اجلاس میں جنرل اسمبلی کے انتظام کو بسر و چشم منظور کیا ہے۔ اور ایک کمیٹی مقرر کی جس کا کام یہ ہوگا کہ اپنی حدود کے اندر بشارتی مہم کی ترقی کے لئے کلیسیا کو ابھارے اور اپنے درمیان دعائی میٹنگیں اور بائبل کلاس کھولے۔ اور کہ رتلام۔ اندور۔ اور نیمچ میں پاسبانوں اور ہادیوں اور دیگر لوگوں کی میٹنگ کرنے کا انتظام کرے۔ پہلی میٹنگ ماہ مئی میں اندور میں ہو چکی ہے۔ اس میں تین لکچر مرقس کی انجیل کے متعلق مسیح کی زندگی اور مسیح کے طریقوں پر جن کے مطابق وہ متلاشیوں سے برتاؤ کرتا تھا دیئے گئے۔ اسی موقعہ پر دعا اور کانفرنس کے لئے بھی موقعے ملے۔ پرسبٹیری نے سنٹرل کمیٹی فنڈ میں ۲۰ روپیہ دینا منظور کیا ہے۔ جس کے خزانچی سہارنپور کے پادری ویلٹی صاحب ہیں لوکل کمیٹی کے اخراجات کے لئے بھی چندہ کرنے کی تجویز ہے۔ اندور کی جماعت میں سات بائبل کلاس اور دعائی انجمنیں کھولی گئی ہیں۔ جو ماہ جولائی سے اپنا کام شروع کرینگی اور اس وقت تک دیسی زبان میں کوئی خاص کتاب بھی اس موقع پر پڑھائے جانے کے لئے تیار ہوگی

(۲) **کولھاپور** پرسبٹری نے بھی ایک جماعت بشارتی مہم کی ترقی کے لئے مقرر کی ہے۔

(۳) **سیالکوٹ**۔ یہ پرسبٹری بھی اس مہم میں بدل و جاں شریک ہے۔ ۲۰ ویں اپریل کو ایک کمیٹی بھی بشارتی مہم کے بارے میں غور و تجویز کرنے کے لئے فراہم ہوئی تھی۔ پادری جینی پیٹرسن نے اپنے ایک خط میں لکھا ہے کہ ہمارے خداوند مسیح نے کسی مہم پر جانے سے قبل دعا میں زیادہ وقت لگایا یہاں اس کے شاگرد اس سے دعا کرنے میں ناکامیاب ہوئے۔ اور اسی لئے وہ آدمیوں کے چھوڑنے میں ناکامیاب نکلے۔ مگر جب وہ دعائی زندگی بسر کرنے لگے تو انہوں نے بہت سی روحوں کو کمایا۔

(۴) **کلکتہ**۔ بنگال میں پرسبٹیرین کلیسیائیں تمام کلیسیاؤں کی جنرل کمیٹی ہے۔ پس وہاں کسی اور کمیٹی کا مقرر کرنا ضروری نہیں سمجھا گیا۔ کلکتہ کی کلیسیاؤں نے مہم کے اخراجات کی ذمہ واری اپنے اوپر لی۔

(۵) **بمبئی**۔ یہاں پر بھی ایک کمیٹی مقرر ہوئی ہے۔ کہ اس کام کو اپنے ہاتھ میں لیوے اور مہم کی ترقی پذیری میں بدل و جاں وہ بھی شامل ہے۔

(۶) **گجرات اور کاٹھیاواڑ**۔ ان مقامات کی کمیٹیاں کام میں لگ گئی ہیں۔ اور جو کام کہ انہوں نے اپنے ہاتھ میں لیا ہے۔ انہوں نے اس کی تجویز کر لی ہے۔ دعائی ہلاہٹ گجرات

میں تیار کر دی گئی ہے۔ اور اس میں کچھ ترتیبیں بھی کام کرنے کے طریقوں پر بتلائی گئی ہیں بمبئی کی پریسبٹری کے وقت ایلچی مقرر کئے گئے تاکہ وہ مختلف جماعتوں میں جاکے مہم کے متعلق لوگوں کو اُبھاریں۔ اخباروں میں بھی مسیحیوں کے سامنے اس کے بارے میں بہت کچھ بتایا جاتا ہے۔

آنند میں بھی کام شروع ہو گیا ہے۔ لوگوں نے ایک ہفتہ کا مہم کیا۔ اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک ہزار آدمیوں کو خوشخبری سنائی گئی۔ اور قریب اٹھارہ ہزار انجیلیں اور ٹریکٹ تقسیم کئے گئے

(۷) **راجپوتانہ** نے سنٹرل کمیٹی مقرر کر دی ہے تاکہ وہ معلوم کرے کہ پریسبٹری کی باتوں پر کاربند ہو۔

(۸) **ناگپور** نے بھی بڑے شوق کے ساتھ ایک کمیٹی مقرر کر دی جو مہم کے متعلق ساری باتوں پر غور کرے گی اور ان طریقوں پر بھی غور کرے گی جن سے اس حدود میں کام ہو سکتا ہے ناگپور کے مختلف محلوں میں بائبل کلاسیں مقرر ہو گئی ہیں۔ اور لوگوں نے مسیح کی زندگی کا مطالعہ شروع کر دیا ہے۔

(۹) **فرخ آباد** کمیٹی نے بھی مہم کو بڑے شوق سے قبول کیا ہے۔ دعا و بحث میں ڈیڑھ دن خرچ کیا۔ ایک بہت بڑی کمیٹی اس کے لئے مقرر ہوئی ہے۔ مبلغ چونسٹھ روپیہ چندہ بھی اسی وقت ہو گیا۔ ان میں مبلغ بیس روپیہ سنٹرل کمیٹی کو بھیجا گیا۔

(۱۰) **الہ آباد** پریسبٹری نے بھی اسے بڑی سرگرمی کے ساتھ منظور کیا۔ دعا اور فکر کے ساتھ اس نے اس میں ہاتھ ڈالا اور ایک کمیٹی مقرر کر دی ہے۔ جو اس کے بارے میں تجاویز عمل میں لائے گی۔

ضمیر کی صدا

جہازران کہتے ہیں کہ فرانس کے ساحل پر ایک مدفون شہر ہے۔ اور خاموش رات کے وقت مدفون گھنٹوں کی آواز انہیں سنائی دیتی ہے۔ جو ان دور افتادہ بحری میناروں سے بڑی دھیمی سروں میں سنائی دیتی ہے۔ اسی طرح بنی نوع انسان کے ان افراد کے قعر قلب میں سے جو نفس پرستی اور شرارت میں مبتلا ہیں دھیمی سی آواز انہیں سنائی دیتی ہے۔ اور ضمیر کے میناروں میں جاکر گونجتی ہے اور انہیں کہتی ہے کہ جو حق ہے اسے لے لو اور جو باطل ہے اسے چھوڑ دو۔

ضمیر نہ صرف حق و باطل کا علم ہی ہے بلکہ انسان کے اندر خدا کا تخت عدالت ہے۔ جہاں سے بدی پر فتوے اور نیکی پر برکت دی جاتی ہے۔ ہر مسیحی کے دل کے اندر یہ مسند عدالت مسیح کی قائم ہے۔ اور اس کو روز بروز مسیح کی اس مسند عدالت کے سامنے کھڑا ہونا پڑتا ہے۔ اور خدا کا بیٹا جس کو عدالت سپرد کی گئی ہے۔ وہ اس مسند پر رونق افروز ہے اور وہاں سے نہ صرف ہمیں بتاتا ہے کہ فلاں بات صحیح ہے اور فلاں غلط۔ بلکہ اپنے دہنے طرف والوں سے فرماتا ہے کہ آؤ میرے باپ کے مبارک لوگو۔ جو بادشاہت بنائے عالم کے وقت سے تمہارے لئے تیار کی گئی ہے۔ اُسے میراث میں لو۔ پھر بائیں طرف والوں کو کلام کرتا ہے کہ اے ملعونو میرے سامنے سے اس ہمیشہ کی آگ میں چلے جاؤ جو ابلیس اور اس کے فرشتوں کے لئے تیار کی گئی ہے۔ اور وہ وقت آنے والا ہے۔ جبکہ یہی مسند عدالت ہم سب اپنے دلوں میں لئے ہوئے مسیح کے حضور کھڑے ہونگے۔

جلسہ تحقیق مذاہب فرخ آباد

یہ جلسہ پہلی دوسری تیسری جولائی سنہ ۱۶ء کو ۳ بجے سے ۶ بجے تک شام کو متواتر ہوتا رہیگا جس میں عیسائی۔ مسلمان اور ہندو ہر سہ مذاہب کے وکلا اپنے اپنے مذہبوں کی خوبیاں بیان کرینگے بعدہٗ نہایت اطمینان و خاموشی سے باہمی رفع شکوک ہوگا۔ مسلمانوں کی جانب سے مولوی فتح اللہ صاحب آزاد اور بانی ویدک دھرم کیطرف سے مہاتما شانتی سروپ صاحب اور مسیحی مذہب کی جانب سے مولوی سلطان ایم پال صاحب ہیڈ مولوی مشن سکول فرخ آباد وکیل مناظر مقرر قرار پائے گئے ہیں۔ اس جلسے کے پریزیڈنٹ ڈاکٹر سی ایچ منیذامی صاحب ڈی ڈی ہیں

بیان مولوی فتح اللہ صاحب کا اسلام کیا ہے؟

بیان پنڈت شانتی سروپ کا روح اور مادہ کی قدامت پر اور مولوی سلطان ایم پال صاحب کا الہام مقرر ہے۔ انعقاد جلسہ کے لئے دو جگہیں مقرر ہیں۔ گرجا گھر شہر یا انجمن رفیق الاسلام فرخ آباد۔

ڈاکٹر پادری کے بھی چیٹرجی صاحب مرحوم

پادری صاحب موصوف مرحوم نہ صرف مشن ہی اور مسیحیوں کے درمیان بڑی عزت اور قدر کی نگاہوں سے دیکھے جاتے تھے۔ اور نہ صرف



دہی ان کے احسانوں سے منفعل ہو۔ آپ کے
خصائل پر فضائل کے گرویدہ تھے۔ بلکہ غیر
مسیحی بھی اُن کو نہایت عزت دیتے اور پیار کرتے
اور اُن کے احسان مند ہیں۔ منجملہ ایسے اشخاص
پنڈت گوپال داس وت شرما صاحب ڈپٹی ایڈیٹر
ہوشیارپور ہیں۔ جو ڈاکٹر صاحب مرحوم کی
بابت ذیل کا رقت آمیز اور محبت سے مملو نوٹ
تحریر فرماتے ہیں۔

آہ پادری کے۔ سی چیٹرجی

آج سے چند سال پیشتر کسی بڑی
میٹنگ میں اگر کوئی کشش کا سامان ہوتا
تھا۔ تو وہ پادری چیٹرجی کی وشال مورتی اور
شخصیت تھی۔ پادری صاحب موصوف کو خدا
نے بڑا ہمدرد دل عنایت کیا ہوا تھا۔ ہوشیارپور
میں اگر کوئی ماتحت ملازم کسی خشک مزاج افسر
کے ناجائز دباؤ کا ستایا ہوا پادری صاحب کے
پاس فریادی جاتا تھا تو آپ فوراً اُس کے دکھ
سے دکھی ہو جایا کرتے تھے۔ اور جھٹ اُس کی
شکایت کا نوٹس لے کر افسر مذکور کو نرمی اور
رحمدلی کا سبق دیا کرتے تھے۔

یہ آپ ہی کی بلند ہمتی اور کام کا ڈھنگ
تھا کہ ضلع ہوشیارپور میں بڑے بڑے راجپوت
گھرانے عیسائیت کی شرن آئے

آپ نے ہوشیارپور میں ایک
لڑکیوں کا سکول گروکل کے نمونہ پر چلایا ہوا تھا
جو اب بھی خاموشی سے اپنا کام بڑی خوش
اسلوبی سے کر رہا ہے۔

ہوشیارپور میں ایک مشن ہسپتال
کھول کر آپ نے یہاں کے لوگوں کو نہال
کر دیا ہے۔ جس کا چارج بہت دیر تک آپ
کی دختر بلند اختر کے ہاتھوں میں رہا۔

میں نہ عیسائی ہوں۔ نہ عیسائیوں کا
ثناخواں مگر مجھے جب اس مرحوم فرشتہ سیرت
بزرگ کی شبیہ تصور میں دکھلائی دیتی ہے تو معلوم
ہوتا ہے کہ وہ ایک رحمت کا فرشتہ تھا۔ جو خاموش
اپنا کام کر کے اور لوگوں کے دلوں میں گھر کر کے
جہاں سے آیا تھا وہیں چلا گیا آج ہوشیارپور
کے ہر کہ و مہ آپ کے اٹھ جانے سے محسوس کر رہے ہیں
کہ در اصل وہ ایک سچے خادم کی خدمت سے محروم
ہو گئے ہیں۔ جہاں مشنریوں نے ایسے لائق
بزرگ کے پرلوک سدھار جانے پر جا بجا جلسے کر کے
اپنے دل کے ارمان نکالے ہیں۔ وہاں بحیثیت
ہندو ہونے کے میرا بھی فرض ہے کہ میں بھی اس
بزرگ کی قبر پر ایک لفظوں کا گلدستہ ہی چڑھا دوں

آپ کا بندہ گوپال داس وت شرما
ڈپٹی ایڈیٹر ہوشیارپور۔

جرمن میں اکل و شرب کے بدل کی تحقیقات

چونکہ جنگ کی وجہ سے جرمن میں بیرونجات سے کسی چیز کی درآمد
نہیں اور اشیاء خورد و نوشیدنی کی ازحد
قلت ہے اس لئے جرمن پروفیسر اور سائنسدان
اکل و شرب کے بدل کی دریافت میں سر توڑ
کوششیں کر رہے ہیں۔ خبر ہے کہ لیوڈو ڈومر نامی
ایک جرمن پروفیسر نے جو شہر ڈہلم کے رائل بوٹانیکل
گارڈنس (شاہی علم النباتات کے باغوں) کا
ایک ممبر ہے۔ حال ہی میں دریافت کیا ہے کہ
خشک بلیک بیری اور سٹرابیری کے پتوں کے
مرکب سے ایسی چاء بن سکتی ہے کہ اس میں اور
اصلی چاء میں کچھ امتیاز نہیں کیا جا سکتا۔
حالانکہ بڑے بڑے چاء نوش اور چاء شناس
بھی اُس کی شناخت سے عاجز رہ گئے۔ چکوری
ایکارن اور سالٹ کافی مروجہ کافی کا پورا بدل
ہے۔ کہتے ہیں کہ جنگ سے پہلے لوگ اس
مصنوعی چاء اور کافی کو پیا کرتے تھے۔ مگر کسی
نے ان کی شناخت نہ کی۔ اس لئے اب اس
کے استعمال میں کسی قسم کی رکاوٹ یا نفرت باقی نہیں

نیویارک (امریکہ) کی پرسبٹری

معاصر کرسچن پیٹریٹ راوی ہے کہ سنسناٹی (واقعہ علاقہ اوہیو)
کی پرسبٹری نے حال ہی میں ایک ریزولیوشن
پاس کیا ہے کہ نیویارک (واقعہ امریکہ) کی
پرسبٹری بوجہ اپنی بے وفائی کے اس
سوسائٹی سے خارج کیجائے۔ یعنی وہ پرسبٹیرین
حلقہ سے خارج کیجائے۔ ریزولیوشن یہ ہے کہ
چونکہ نیویارک کی پرسبٹری پرسبٹیرین کلیسیا کی
تعلیم سے متواتر بے وفائی کرنے کی اور جنرل
اسمبلی کے فرامین سے لگاتار روگردانی کرنے کی
مجرم ہے۔ اس لئے سنسناٹی کی پرسبٹری
جنرل اسمبلی سے درخواست کرتی ہے کہ اگر کوئی
اور صورت نہ ہو تو نیویارک کی پرسبٹری پرسبٹیرین
چرچ سے خارج کیجائے۔"

یورپ کا میدان جنگ

تمام محاذوں سے جنگ کی
تسلی بخش خبریں آرہی ہیں۔ روس پرپیٹ
بوکووینا محاذ پر متواتر فتوحات کر رہا ہے شہر
کزنیرنوویچ میں اُس کا قبضہ ہو گیا ہے۔ اور
شہر لٹوزویاف بھی سر ہو گیا۔ رقبہ لٹزک کے

خط میں رخنہ پڑ گیا ہے۔ اور وہ دن بدن وسیع ہوتا جاتا ہے۔ جس سے دشمن کی فوج کا گھیرے میں آ جانا نہایت ممکن ہے۔ روس کے جارحانہ حملہ میں خاص دلچسپی اس امر کی ہے کہ اس نے کل کا ثبوت پہونچا دیا ہے جو دشمن نے اپنے بڑے بڑے محاذوں کو قائم رکھنے میں ڈال رکھی ہے۔ دوسری جانب روس کے اس جارحانہ حملہ سے اٹلی خوب فائدے اٹھا رہا ہے۔ اور اب اس قابل ہو گیا ہے کہ عمدہ نتائج کے ساتھ خود جارحانہ حملے کرے۔ آسٹریا ٹرنٹینو پر اپنی افواج کو کمزور کر دینے پر مجبور ہو گیا ہے۔ اس امید سے کہ گلیشیا میں اپنی پوزیشن کو قائم رکھے اور روسی خطوط کے شمالی حصہ پر لازمی بالمقابل حملہ ہیں۔ جو ہنڈن برگ نے التوا ڈال رکھا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ فرانس میں اپنے خطوط کو کمزور رکھے بغیر جرمنوں کے پاس ابھی کوئی آدمی نہیں ہیں۔ جن سے وہ کہیں اور حملہ کر سکے۔ وردن پر جو خاموشی ہو رہی ہے اور فوجی حملہ کا التوا ہو اس محاذ پر اور فلانڈرس میں جرمنوں کی جانب سے ہے وہ نہایت تسلی بخش اور حوصلہ افزا ہے۔

سپاہیوں کے لئے کاغذ کے کپڑے

آجکل روسی اور جاپانی سپاہی کاغذ کے کپڑے پہنا کرتے ہیں۔ جن کو جاپانی زبان میں "کامیکو" کہتے ہیں۔ اور جو اصل جاپانی کاغذ سے بنتے ہیں۔ اور یہ کاغذ شہتوت کے درخت کی چھال سے بنتے ہیں۔ اگرچہ کاغذ کا قد بہت چھوٹا ہوتا ہے۔ مگر کاغذ خوب نرم اور گرم ہوتے ہیں۔ ریشم کی ایک پتلی سی تہ کاغذ کے دو فردوں کے اندر رضائی کی طرح بھری جاتی ہے۔ اور اس پر رضائی ہی کی طرح ٹانکے بھرے جاتے ہیں۔ مگر اس میں صرف یہی ہے کہ یہ کپڑے دھوئے نہیں جا سکتے۔ یوکوہاما میں ایک کمپنی ہے۔ جو روسی فوج کو اس قسم کے کپڑے کے کرتے اور قمیضیں بہم پہونچاتی ہے۔

یہ کرتے چمکدار رنگ دار اور ایسے مضبوط ریشوں سے عام طور پر سے چاکر بنائے جاتے ہیں۔ جن میں بٹن خاطر خواہ طور پر لگ سکتے ہیں۔ اور یہ کرتے بڑے کارآمد ہیں۔

پنجاب میں فصل اور موسم کی حالت

پنجاب میں فصل اور موسم کی حالت کی جدید ترین رپورٹ ہفتہ مختتمہ ۱۳ جون کی اختصاراً حسب ذیل ہے۔

تمام اضلاع زیر رپورٹ میں ہلکی سی یا درمیانی سی بارش ہو گئی ہے۔ انبالہ میں بڑی بارش ہوئی ہے۔ کھڑی فصل اور موسم بہار کی زراعت کے لئے تو مفید ہے۔ مگر پھر بھی بارش کی ہر جگہ زیادہ ضرورت ہے۔ کپاس اور نیشکر اور دیگر شامل فصل خریف کی کاشت ہو رہی ہے۔ جو جنوب مشرق اور مغرب میں محدود اور دیگر مواقع پر اوسط درجہ کی ہے۔ ربیع و خریف کی زائد ایستادہ فصل اوسط درجہ اچھی ہے۔ خصوصاً آب رسیدہ رقبہ جات میں اور غیر آب رسیدہ یعنی بارانی رقبہ جات میں اوسط سے کم درجہ کی ہے۔ مویشی عموماً بصحت ہیں۔ مگر بعض اضلاع کثرت کار و قلت چارہ کی وجہ سے لاغر اور کمزور ہیں۔ آب پاشی اور پینے کا پانی عموماً کافی ہے مگر جنوب مشرق کے حصص میں نہری پانی کی قلت ہے۔ نرخ عموماً ٹھہرا ہوا ہے۔ گیہوں کا بھاؤ راولپنڈی میں ۱۰½ سیر لاہور ۱۱½ انبالہ ۱۲ سیر فیروزپور اور لائل پور میں ۱۲½ سیر اور لودیانہ میں بارہ سیر فی روپیہ ہے۔

لندن ۲۰ جون (برٹش ورڈ)

گذشتہ رات کے سرکاری کاغذ میں سر ڈگلس ہیگ کہتا ہے۔ کہ جرمن پیادہ فوج خاموش بیٹھی ہے۔ اور توپخانہ حالت سکول میں ہے صرف لیووین کے جنوب مشرق کی خندقوں پر سخت گولہ باری دشمن نے کی۔ کل دشمن کی ہوائی مشغولیت خاصی تھی۔ صرف ۲۷ ہوائی لڑائیاں معرض عمل میں آئیں۔

دشمن کی ایک ہوائی مشین ہمارے خط پر آ گری۔ جس قدر آدمی اس میں تھے۔ وہ سب گرفتار کر لئے گئے۔ لینز کے مضافات میں ہمارے دو جنگی ہوائی جہازوں نے دو فوکرز سے مٹھ بھیڑ کی۔ ایک فوکر زخمی ہو کر نیچے اتار دیا گیا۔ اور دوسرے کو توپ کا نشانہ بنایا گیا۔ اور چار ہزار فیٹ سے نیچے گرا دیا گیا۔ جرمن کے تین اور ہوائی جہاز نیچے اتار دیئے گئے اور دو کو مضروب کر دیا گیا۔ دو برطانوی ہوائی جہاز لڑائی میں دشمن کے خط پر اتار لئے گئے۔

ماسکو واقعہ روس میں برطانوی فوج پہونچ گئی ہے۔ عوام و خواص نے بڑے تجمل و شان سے انکا استقبال کیا اور لوگوں نے ان پر پھول برسائے۔

مراسلات

دوآبہ میں بشارتی دھاوے کا آغاز

مورخہ ۴ و ۵ نومبر ۱۹۱۶ء کو جالندھر میں دو دن کانفرنسیں یا جلسے اس بات کے لئے ہوئے کہ دوآبہ میں مسیحی گاؤں کے لوگ پہلے اپنے اپنے علاقوں میں مناودوں کے ذریعے کچھ **مسیحی میلوں** کا انتظام کریں۔ پھر ایک بڑا میلہ جالندھر یا ہوشیارپور یا پھلور میں سال کے سال ہوا کرے۔ کیونکہ دوآبے میں کام کرنے کے تین اسٹیشن ہیں۔ ہوشیارپور میں پادری گولڈ صاحب۔ جالندھر میں پادری فریڈ نیوٹن صاحب اور پھلور میں پادری ہنری گولکناتھ صاحب ہیں۔ اور ایک نیا بشارتی علاقہ ریاست کپورتھلہ میں بھی ہوگیا ہے۔ جہاں کہ مسٹر میکیون صاحب جوکہ مشن ہائی سکول جالندھر میں قریباً ۲۵ برس تک بائبل ٹیچر رہے۔ بڑی گرمجوشی اور تن دہی سے کام کر رہے ہیں۔ ریاست کپورتھلہ میں پہلے بھی بشارتی کام تھا۔ پر اب وہاں سکول کھل گیا۔ ایک دیہاتی مناد مسٹر میکیون صاحب کے ماتحت رکھا گیا۔ اور ساتھ گرجہ بننے کی تجویز ہو رہی ہے۔ اور منادی چوکہ گھلم کھلا بازار میں ہوتی ہے۔ اور کل دوآبہ کے علاقے کے مشنروں نے بڑا کام کیا۔ ریاست کپورتھلہ میں مسٹر ایم این ہوزہن کے نامی سے کل پنجاب واقف ہے۔ یہاں پر وکالت کا کام کرتے ہیں اور بشارتی کام میں بڑا شوق و ذوق ظاہر کرتے ہیں اور ہر دینی جلسے میں آپ غیبی فرشتے کی طرح آ براجتے ہیں۔ جہاں تک احقر کو معلوم ہے دوآبہ میں "مسیحی میلوں" کی تحریک اور جوش جو دلایا گیا وہ آپ ہی کی خاص ذات کا کرشمہ ہے۔ خیر ۴ و ۵ مئی کو یہاں جالندھر میں آپ، پادری نظام الدین مقیم وسوہہ ضلع ہوشیارپور، پادری پنڈی داس مقیم نکودر ضلع جالندھر۔ پادری گولڈ اور پادری گولکناتھ اور مسٹر میکیون مقیم کپورتھلہ کی ۱۴ مئی کی رات کو ۸ بجے ایک میٹنگ مناودوں کی ہوئی جس میں یہ سوچا تھا کہ دیہاتوں میں مسیحی میلے کس طرح کئے جائیں۔ پادری نظام الدین نے گوردا سپور کے مسیحی میلے کا ذکر کیا۔ اور کہا تھا کہ کرسچن انڈیہ کے ذریعہ یہ کام ہو جاتا ہے کہ لوگ گاؤں کے مناودوں سے چندہ جمع کریں۔ اور وہاں کا مناد ایک چھوٹا سا جلسہ کرے۔ کیونکہ بعضے دیہاتی لوگ غیر اقوام کے جلسوں میں مثلاً امام ناصر۔ گوگا وغیرہ میلوں میں جاتے ہیں۔ پھر مسٹر ہوزن نے اس کام کو بہت زور کے ساتھ کہا کہ ضرور ہونے چاہئیں۔ کچھ عرصے پادری پنڈی داس اور مسٹر ہوزن کی چھ بحیثیں تی رہیں۔ اور آخر میں یہ فیصلہ قرار پایا کہ میلہ ضرور ہو۔ ناظرین پر یہ بھی مخفی نہ ہے کہ بنگہ۔ نکودر۔ کپورتھلہ وغیرہ کے علاقوں میں بھی بہت بحث و مباحثہ غیر اقوام کا آپس میں ہوا اور آریہ لوگوں نے زک اٹھائی۔ اور لوگوں میں سوشیل جلسے ہوئے۔ اسی طرح آپس کی میل و یگانگت کے لیے غریب مسیحی بھائیوں کو جوکہ دیہات میں ہونگے۔ اٹھانے اور کھڑا کرنیکا بڑا موقع ملیگا۔ مناودوں کی طرف سے چندہ ماہانہ ۲۶ روپیہ ہوا۔ اور آئندہ جالندھر میں میلہ قرار پایا۔ خدا اس انتظام پر برکت دے۔ فقط

این پی پروانہ جس کا جالندھر ہے ٹھکانہ

انجمن کوشش پرہیزگاری

بھلوال

قبل ازیں انجمن کے دو اجلاس کی کارروائی نور افشاں مورخہ ۲ جون ۱۹۱۷ء کے پرچہ میں درج ہوچکی ہے۔ اب انجمن کے پانچویں اجلاس کی کارروائی ہدیہ ناظرین کی جاتی ہے۔

یہ جلسہ مورخہ ۳ جون بوقت ۱۱ بجے اسکول میں منعقد ہوا۔ اول آنرل سیکرٹری نے گذشتہ جلسہ کی کارروائی سنائی۔ پھر مسٹر محمد اصغر نے خدا کی تعریف میں نظم پڑھی اور لکچر شروع ہوئے۔ مسٹر روپ لعل کا وقت کی پابندی پر لکچر تھا جو محنت اور سعی سے تیار کیا گیا تھا۔ الفاظ برجستہ تھے۔ پھر عالم شیر کا لکچر چوری کے نقصان پر تھا۔ لکچر موزوں الفاظ سے لبریز تھا۔ خیالات عمدہ تھے۔ بعد ازاں مسٹر میاں خاں نے گورنمنٹ کے راج کی برکتیں پر لکچر دیا۔ لکچر مختصر اور بامعنی اور واضح اور عمدہ خیال سے پر تھا۔ پڑھنے کا ڈھنگ بھی اچھا تھا۔ پھر مسٹر ٹھاکر داس کا موجودہ فیشن پر لکچر تھا۔ خیالات صاف اور

عمدہ تھے۔ اور موثر الفاظ سے دلچسپی ظاہر کی۔ پھر ڈرامہ شروع ہوا۔ ڈرامہ بہت ہی عمدہ اور نصیحت آمیز تھا۔ اختتام پر مسٹر کندن لعل نزما نے شراب پر ایک نظم پڑھی۔ اس جلسے کے میر مجلس ماسٹر خادم حسین صاحب تھے۔

ناظرین! آپ بھی اس انجمن کو اپنی اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں۔ اور اس کی ترقی کے لئے دست بدعا رہیں۔ فقط

نیاز مند:۔ بی۔ بی۔ شہباز خاں۔
سیکرٹری ٹمپرنس سوسائٹی۔ بھلوال۔

حجی کون تھا؟

حجی نبی کی کیفیت نہایت ہی قلیل ہے اور یہ قلیل کیفیت بھی صرف اس کی اپنی ہی کتاب اور نیز عزرا کی کتاب کے چند الفاظ سے دستیاب ہوتی ہے۔ اور علاوہ ازیں چند ایسی باتیں بھی ہیں جو محض گمان پر مبنی ہیں۔

حجی یونانی میں [illegible] جیروم۔ اس لفظ کے معنے "عیدی" کرتے ہوئے یوں بیان کرتے ہیں کہ نبی نے آنسوؤں میں بویا تاکہ خوشی میں کاٹے۔ جبکہ اس نے برباد شدہ ہیکل کے دوبارہ تعمیر کئے جانیکے مبارک کام و موقعہ کو بچشم خود دیکھا۔ لیکن بعض یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ عیدی اس لئے کہلایا کہ وہ کسی عید کے دن پیدا ہوا ہوگا۔

گمان غالب ہے کہ وہ بابل میں پیدا ہوا جہاں سے وہ زروبابل کے ہمراہ اپنے ملک کو واپس آیا۔ انبیا کی تقسیم اسیری کے اعتبار سے تین حصوں میں کیجاتی ہے۔

(۱) وہ انبیا جو اسیری کی تباہی سے پیشتر نبوت کرتے تھے۔ یعنے یشعیاہ۔ یونس۔ ہوسیع وغیرہ۔

(۲) وہ انبیا جو اسیری کے ایام میں نبوت کرتے تھے۔ یعنے یرمیاہ۔ حزقی ایل۔ دانی ایل۔

(۳) اور اسیری کے بعد کے یعنے بحالی کے انبیا۔ جس حصہ میں حجی بھی شامل ہے۔ یعنے حجی۔ ذکریا اور ملاکی۔

پس حجی بحالی کے زمانہ کا نبی تھا اور ذکریا کا ہمعصر تھا۔ بعض علما نے ۳ آیت پر غور کر کے یہ خیال کیا کہ نبی نے اپنی جوانی کے ایام میں سلیمان بادشاہ کی ہیکل کی شان و شوکت کے نظارے کو دیکھا تھا۔ اور اس نے نبوت کرتے وقت وہ ایک معمر شخص تھا یعنے تخمیناً اسی برس کا ہوگا۔ یہ خیال اس بات سے یقین کے درجہ تک پہونچتا ہے کہ نبی کی طرز تحریر اور عبارت بوڑھے آدمی کی سی بہت ہی سیدھی سادی اور بے رونق ہے۔

حجی اور ذکریا دونوں نے مسیح کے بارے میں پیشین گوئیاں کیں۔ اول الذکر نے اپنے کام کو چار ماہ کے عرصہ کے اندر ختم کیا اور آخرالذکر دیر تک کام کرتا رہا۔ ایک مسیح کو "پچھلے گھر کا جلال" بتاتا ہے۔ اور دوسرا اس کو "شاخ" تشخص بیان کرتا ہے۔

حجی کی موت کے بارے میں ہم کو علم نہیں۔ ایپی فانیس بیان کرتا ہے کہ وہ یروشلیم میں سردار کاہنوں کے قبرستان میں دفن کیا گیا جس سے یہ معلوم ہے کہ وہ ہارون کے خاندان سے تھا۔ لیکن نبی خود اس امر کے بارے میں کچھ نہیں بتاتا۔

پیغام کی تحریر کا موقع اور مقصد

صفنیاہ نبی کی نبوت کے وقت سے لیکر حجی نبی کے پیغام کے زمانے تک کئی صدیوں کا عرصہ گزرا۔ اس مدت میں خدا نے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔ یرمیاہ۔ حزقی ایل۔ اور دانی ایل کے وسیلے سے نبوت کا چراغ جلتا رہا۔ اور نور الہام گل نہ ہونے پایا۔ اس اثنا میں حیرت انگیز واقعات کا سلسلہ وقوع میں آیا۔ یعنے جو کچھ پہلے اور نامی انبیا نے کہا تھا اس کا پورا ہونا ضرور تھا۔ اور جن آگاہ و بیدار کرنے والے

پچاسوں کے پردہ سے جن کی کچھ بھی پرواہ و قدر نہ کی گئی تھی پک کر نہایت ہی تلخ پھل پیدا کیا۔ ستر برس تک وہ بابل کی نہروں کے کنارے بیٹھے آنسو بہاتے اور تلخ سبق سیکھتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے رہے۔

لیکن سزا کا زمانہ وقت معینہ پر ختم ہوا۔ خدا نے شاہ ایلام خورس کی روح کو تحریک دی جس نے عبرانیوں کو اجازت و ترغیب دی کہ اپنے ملک کو واپس جائیں اور اپنے خدا کے گھر کو دوبارہ تعمیر کریں۔ شاہ مذکور کوئی توحید پرست نہ تھا۔ بابل کے خاص دیوتا بیل مردوک کا پرستار تھا۔ اور جب اس نے بابل کو فتح کیا۔ اس کا اول کام یہ ہوا کہ اس نے شہر مذکور کے دیوتاؤں کو ان کے مندروں میں بحال کیا۔ پس اس کا یہ فرمان کہ عبرانی اسیری سے لوٹ کر اپنے ملک میں اپنے خدا کے گھر کو دوبارہ تعمیر کریں۔ اس کی ایک عام حکمت عملی اور مصلحت کا نتیجہ تھا جس سے اس مفتوح ممالک کے دیوتاؤں کو اختیار کیا۔ تاکہ ان کی پرستش کی تائید کر کے ان کے پرستاروں کے دلوں کو اپنا گرویدہ بنائے خدا نے جو اس کو اپنے مقصد برآری کے لئے استعمال کیا۔ اس سے خود اس کے اپنے مذہب کا کوئی بھی ثبوت نہیں ملتا۔ نا قابل وسائل اکثر نہایت ضروری خدمت کرتے ہیں۔

شاہی فرمان کے مطابق بہت سے یہودی بمعہ ساز و سامان ہیکل ۵۳۷ برس قبل از مسیح زروبابل سپہ سالار کے جو کہ داؤد کے خاندان کا شہزادہ تھا اور یشوع سردار کاہن کے ماتحت اپنے پیارے وطن کو روانہ ہوئے۔ حقیقتاً یہ ایک چھوٹا گروہ تھا۔ اور عزرا کے بیان کے مطابق ان کا شمار ۴۲۳۶۰ تھا اور ان کے علاوہ ۷۳۳۷ مرد و زن نوکر تھے۔ جب یہ لوگ یروشلم میں پہنچے انہوں نے بڑے جوش اور ہمت سے کام شروع کیا۔ اور خورس کی سلطنت کے دوسرے برس یعنی ۵۳۷ قبل از مسیح ساتویں مہینے یعنی اکتوبر میں ان لوگوں نے بڑے مذبح کو اس کی پرانی جگہ میں تعمیر کیا اور موسوی شریعت کے مطابق باقاعدہ عبادت قائم کی۔ تب انہوں نے اسی برس میں ایک نئی ہیکل کی بنیاد ڈالی۔ اس کام کو جاری رکھنے میں بہت سی رکاوٹیں پیدا ہو گئیں۔ ان مخلوط النسل لوگوں نے جن کو اکثر اسرحدون شاہ اسور اور نیز سارگون اور اسورنبی پال نے بابل فارس اور ایلام سے لا کر سامریہ میں آباد کیا تھا اور جو سامریہ میں ۱۳۰ سے ۱۸۰ برس تک بود و باش کرتے رہے تھے بھائی چارہ دکھانے کی غرض سے اس مقدس کام میں شریک ہونے کا دعوےٰ کیا۔ ایسا دعوےٰ ہرگز قابل سماعت نہ ہوا۔ یہ مخلوط النسل لوگ جو سامری کہلاتے تھے عبرانی نہ تھے اور یہوواہ کی عبادت میں بت پرست رسومات ملاتے تھے۔ اگر عبرانی ان لوگوں کو اپنے پاک کام میں شریک کر لیتے تو اس میں یہوواہ کی بے عزتی تھی اور خدا کے پاک اور غیور نام کو بے حرمت کرنا گناہ تھا۔ لہذا یہ معقول وجہ تھی کہ زروبابل سامریوں کی مدد لینے سے انکار کرے۔ اس انکار کا سامریوں نے بڑا شدید مقابلہ کیا۔ اور انہوں نے کام کو بند کرنے کی بڑی کوشش کی۔ اور وہ اپنی کوشش میں یہاں تک کامیاب نکلے کہ ہیکل کی تعمیر کا کام خورس کی زندگی کے باقی حصے اور اس کے جانشین کمبیسس اور سوڈو سمردس کے عہد حکومت میں رکا رہا

علاوہ ازیں اور بہت سے اسباب تھے جن کے باعث کام بند ہو گیا۔ وہ جوش جس سے کام شروع ہوا تھا ٹھنڈا ہو گیا۔ جلاوطن اپنے وطن کو خوشحالی کی بڑی امید سے واپس آئے تھے ان کی یہ بڑی توقع تھی کہ واپسی پر ان کو تیار و آراستہ مکان رہنے کو ملیں گے اور وہ اپنے آرام و آسودگی کے خیال میں منتظر تھے کہ جلد اور بغیر محنت وہ برکتیں مل جائیں گی جن کا وعدہ پرانی شریعت کی فرمانبرداری پر موقوف ہے لیکن یہ لوگ جب اپنے وطن میں پہنچے تو معاملہ بالکل ہی دگرگوں پایا۔ شہر خستہ و خراب محض کھنڈروں کے ڈھیر۔ زمین زراعت کی عدم موجودگی کے باعث بنجر۔ پڑوسی دشمن۔ غرضیکہ مفلسی خطرے اور مشقت کا سامنا تھا۔ گو کہ اس جوش نے جو کہ قومی تحریک کے ہمرکاب رہتا ہے۔ ان کو اس قدر جذبہ دلایا کہ انہوں نے اپنے کام کو بڑی ہمت اور گرمجوشی کے ساتھ شروع کیا۔ لیکن ان کے دل اس قدر کافی طور پر اس کام کو جاری رکھنے میں مشغول نہ تھے۔ کہ ان کو اندرونی پریشانی اور بیرونی مخالفت پر غلبہ حاصل کرنے کی توفیق بخشتیں۔ تعمیر کو تا ان کی دلچسپی ہیکل کے کام کو مکمل کرنے میں زوال پذیر ہوئی اور انہوں نے اس کام کو بند کر دیا۔ انہوں نے خدا کے کام کی طرف سے منہ موڑ لیا اور اپنے شخصی کاموں اور نفعوں کے بڑھانے میں ہمہ تن معروف ہو گئے۔ اور دیدہ و دانستہ ہیکل کے بنانے کے مبارک کام کو دیگر اوقات اور لوگوں کے لئے چھوڑ دیا۔ افسوس۔ خدا کی خدمت چھوڑ کر خودی کی خدمت میں لگ گئے۔ اور آپنی خدمت کو اپنے بہانہ بازی سے ٹالتے رہے۔

لیکن گستاسپ کے بیٹے دارا کی سلطنت میں جو کہ ۵۲۱ برس قبل از مسیح فارس کے تخت پر رونق افروز ہوا۔ کل معاملات نے ایک بہتر صورت اختیار کی۔ وہ رکاوٹ جس سے ہیکل کا کام بند ہو گیا تھا۔ دور ہو گئی۔ شاہ خورس کا اصلی فرمان پھر ڈھونڈ کر نکالا اور پھر جاری کیا گیا۔ اور یہودیوں کو ان کے اصلی کام کے پورا کرنے کے لئے ہر قسم کی مدد دی گئی۔

اب فقط ارادے کی کمی تھی۔ اب موقعہ تھا کہ یہودیوں کے دل خدا کی ہیکل کو مکمل کرنے کے مبارک کام کے لئے اُبھارے جاویں اس موقعہ اور منزل پر

حجی نبی خدا کی طرف سے ظاہر ہوا

حجی نبی کی نبوت کا مقصد نہایت ہی عملی تھا اس کا مقصد تھا کہ لوگوں کے دلوں کو بیدار کرے اُن کے ارادے کو اُبھارے۔ اُن کو اُن کی غفلت سے شرمندہ کرے خود انکاری اور ہمت کے اظہار کی طرف راغب کرے۔ اور اپنے ہموطنوں میں دوسری ہیکل کے مکمل کرنے کے مبارک کام کا عام اور روحانی جذبہ پیدا کرے۔

پیغام کی خاصیتیں۔

نبی نے اپنے الٰہی پیغام کو چار وعظوں میں سنایا۔ اول تین تو ہیکل کی تعمیر سے متعلق ہیں۔ اور چوتھا زروبابل ناظر کے حق میں ہے۔ یہ درس بڑے پر زور اور پر مقصد ہیں ان کی باتیں ایسے پیشوا کی باتیں ہیں جو کہ ایک بڑے موقعہ کو محسوس کر کے اس کو استعمال کرنے میں کوشاں تھے۔ وہ سچائی کے دائرہ کو اور وسیع نہیں کرتا اور نہ ہی وہ خدا کی نئی روشنی کا بیان کرتا ہے۔ بلکہ وہ اپنے ہموطنوں کی اُن کی ضرورت کے وقت مدد کرتا ہے۔ اُس نے اُن کو اُن کے فرض کی ادائیگی کی طرف راغب کیا۔ اُن کی مشکلوں میں ان کا ساتھ دیا۔ اُن کو یہ جتایا کہ خدا چاہتا ہے کہ ہیکل کے بنانے کا کام تکمیل تک نہ پہنچے۔ اور اُن بڑی اُمیدوں کی بر آوری میں جس کی آتش اس کے نامی متقدمین نے اُن کے ہموطنوں کے دلوں میں سلگائی تھی جاری رکھا نبی کی طرز تحریر یشعیاہ اور یرمیاہ کے طرزوں سے بالکل متفرق ہے۔ اور یہ کوئی انہونی بات نہیں ہے کیونکہ نبی کا طرز موقعہ کے مطابق نہایت ہی سیدھا سادہ ہے۔ اس وقت عملی فرض کے سادہ اور پرزور پیغام کی ضرورت تھی۔ روحانی زندگی آئندہ کی اُمید۔ خدا اور قومی روایتوں کی وفاداری ہیکل کے تعمیر کرنے کے کام پر موقوف تھیں۔ اور نبی نے جانا کہ یہ اُس کی نبوتی خاصیت کا ایک پکا ثبوت ہے

جے۔ ڈبلیو۔ پی۔

ہر وقت دعا مانگتے رہو

رشحۂ قلم جناب پروفیسر آسیون صاحب عاصی بی۔ اے
مصنف انفعال عاصی۔ سیر ہستی۔ اصحاب کہف وغیرہ

دعا کر اور ہو دل نگہباں۔
نمایاں تجھ میں ہو پھر نورایاں
یہی منجی مسیحا کا ہے فرماں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

دعا گر تو کرے اور ہو نگہباں
ترے چہرے سے چمکے نورایاں
گھڑی بھر میں کھلے پھر باب عرفاں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

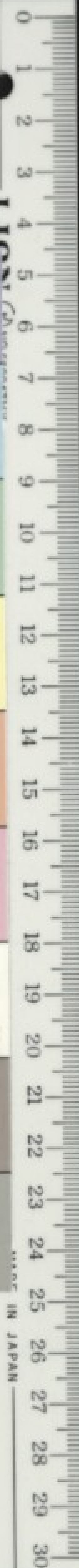
ترا ہو حسن ہر دم نورافشاں
ترے آگے خجل ہو۔۔۔۔
خدا خود دل میں ہووے تیرے مہماں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

ترا دل غیرت باغ و گلستاں
تری عصمت ہو رشک بنت عمراں
میری جاں یاد رکھ میں تجھ پہ قرباں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

دعا کر اور ہو دل کا نگہباں
ذرا سن تو سہی اے مرد ناداں
تجھے کہتا ہے ہر برگ گلستاں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

بسر کی زندگی کر غفل حیواں
رہا و نرات فکر قلیہ و ناں۔





تو دل حسرت کی آتش پر ہے بریاں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

جو راہِ راست پر ہے گرم جولاں
صلہ ہے باغِ رضواں اب جولاں

ملیگا موتیوں کا کاخ والیاں۔
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

ترا دل جلوہ گاہ ذاتِ سبحاں۔
تری روح حضرتِ عیسیٰ کی شبستاں

تری جاں میں ہو روح قدس مہماں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

فدا تجھ پہ ہو یہ گردون گرداں ؎
زمیں پاؤں میں سر کے تیرے ہاں ہاں

کرے دریا نچھاور لعلِ عمّاں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

تو ہو لطف و خوشی سے دست و داماں
ریاض و باغِ جنت میں خرامان

فرشتے ہر طرف تیرے ثناخواں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

بلا سے ہو بلا کا اُٹھا طوفاں
خدا حافظ ہے ان کا اور نگہباں

وہی جن کا مقولہ ہے یہ ہر آں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

پکڑ لے ہاتھ میں نیکی کا پیکاں
پہن اپنے بدن پر زرہ ایماں۔
ترے آگے ڈرے شیطان کی ہاں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

ذرا تو ہوش کر عاصیِ ناداں
کہ بیٹھا گھات میں تیری ہو شیطاں
میں پھر تجھ سے یہی کہتا ہوں ایجاں
دعا کر اور ہو دل کا نگہباں

ضروری اطلاع ۲ع

واضح ہو کہ لودیانہ پریسبٹری منعقدہ لودیانہ ۵-۸ اپریل سنہ حال میں قرار پا چکا ہے۔ کہ بشارتی مہم کے واسطے جو ہماری جنرل اسمبلی کی ہدایت سے برپا ہونے والی ہے۔ ذیل کی کلیسیاؤں اور جماعتوں سے ذیل کی تعداد زر وصول کیا جاوے اور پریسبٹری کے خزانچی کے پاس بھیجا جاوے۔ (۱) لودیانہ کلیسیا ۷۵ روپیہ (۲) دیرہ دون ۷۵ روپیہ (۳) سہارنپور ۷۵ روپیہ (۴) انبالہ شہر ۴۰ روپیہ (۵) انبالہ چھاؤنی ۳۵ روپیہ (۶)۔ موگا ۷۶ روپیہ (۷) سرساوا ۲۵ روپیہ (۸) جگادھری ۳۵ روپیہ (۹) لنڈور ۴۰ روپیہ (۱۰) رڑکی ۲۵ روپیہ (۱۱) سنتوکھ ماجرہ اور ستھائیسر ۲ روپیہ (۱۲) کھنہ ۱۰ روپیہ اور (۱۳) ناچگراؤں ۱۰ روپیہ۔ تاکیداً تحریر کیا جاتا ہے۔ کہ کلیسیائیں اور جماعتیں اپنے حصۂ زر کے بہم پہونچانے کی ذمہ سے جلد سبکدوش ہو جائیں۔ تاکہ یہ اشد ضروری کام رک نہ جائے کلیسیا کا خادم
پی سی اٹیل خزانچی لودیانہ پریسبٹری۔
انبالہ چھاؤنی

ضروری اطلاع ۲ع

واضح رہے کہ جنرل اسمبلی کی بشارتی کمیٹی کا چندہ جو بشارتی معرکہ کے لئے جمع کیا جاتا ہے وہ الہ آباد بینک لمیٹڈ۔ الہ آباد کے منیجر کے پاس بھیجنا چاہیے تاکہ جنرل اسمبلی کے فنڈ میں داخل کیا جاے۔

المشتہر:۔ پادری ایچ سی ویلٹی خزانچی۔

ضرورت ۲ع

کرسچن بائز بورڈنگ سکول کے لئے ایک ہیڈ ماسٹر کی ضرورت ہے تنخواہ بی۔ اے والے کے لئے ۵۰-۵-۹۰ روپیہ ماہواری مزید براں مبلغ دس روپیہ ماہوار بطور ہیڈ ماسٹر کا الاؤنس بھی دیا جائے گا۔ مکان رہائش مفت میں اور پراویڈنٹ فنڈ کی رعایتیں دیجائینگی۔ درخواستیں مع نقول اسنادات پادری جے سی چٹرجی۔ ایم۔ اے سینٹ سٹیفنس ہائی سکول دہلی کے نام پر آئیں۔

باغِ دل

دی گارڈن آف دی ہارٹ

ایڈیٹر مسز محمد اسمٰعیل خانصاحبہ

یہ ایک سہ ماہی نیا رسالہ انگریزی اور اردو فارسی میں موٹے چکنے کاغذ پر چھپتا ہے۔ اس میں خوبصورت تصویریں ہیں چندہ سالانہ ۸ آنہ ہے اگر ۲۰ یا زیادہ کاپیاں ایک پتہ پر بھیجی جائیں تو فی کاپی ۴ آنہ چارج کیا جاتا ہے۔ یہ خاصکر ہندوستانی مستورات کے لئے مخصوص ہے۔ قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائے گی۔ نمونہ ہر کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے۔ تمام درخواستیں بنام
ای۔ ایم ویری ڈی آنریری سکرٹری
سی ایل۔ لودیانہ پنجاب۔
آنی چاہیں۔

بیرنگ ھائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

یہ سکول عرصہ دراز سے مسیحی لڑکوں کی دینی اور دنیاوی تعلیم کے لئے ایک اعلیٰ پیمانہ پر جاری ہے اور تقریباً ایک میل شہر سے باہر ایک پرفضا اور صحت افزا مقام پر واقعہ ہے۔ اُس کے متعلق وسیع اور ہوادار بورڈنگ ہاؤس خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان لڑکوں کے غسل کے لئے ایک خوش وضع حوض۔ عبادت کے لئے گرجاگھر اور جماعتوں کے لئے موزوں اور کافی کمرے ہیں۔ مزید برین سکول کے ماسٹر صاحبان لایق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں سکول ہذا میں امارچ کے اختتام پر چند مسیحی لڑکوں کے داخل ہونے کی گنجائش ہے۔ لہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونے کی گنجائش ہے۔ لہذا مطلع کیا جاتا ہے کہ داخل ہونیوالے طلبا پتہ ذیل پر درخواستیں بھیجیں۔ المشتہر

پرنسپل بیرنگ ھائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

ضرورت ہے

پنجاب ریپرزنٹیٹن کمیٹی کی زنانہ کمیٹی نے گذشتہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ جو لوگ پنجاب میں روزگار کے متلاشی ہیں اور جن کو کارندوں کی ضرورت ہے اُن کو اس محکمہ کے ذریعے سے ان امور کے متعلق برابر خبر پہنچائی جایا کرے کہ سب صاحبان نیچے لکھی باتوں کا خیال رکھیں۔

(۱) ہر درخواست کے ساتھ اڑکانکٹ ضرور آنا چاہیے

(۲) سارٹیفیکیٹوں کی صرف نقل ہی بھیجا کریں۔

(۳) جہاں سے ملازمت چھوڑی ہو۔ اس کا پورا نام اور پتہ لکھنا چاہیے۔ (۴) جب ملازمت ملجائے تو محکمہ ہذا کو اطلاع دیدینا چاہیے۔ المشتہر

مس ایس۔ ایم ویری صاحبہ

امریکن مشن قصور۔ پنجاب۔

ڈاکٹر ایس کے برمن کی بنائی ھوئی جلدی بیماری کی دوا

یہ تیل کئی ایک مفید دیسی اور ولایتی اسپتال کی تجربہ کی ہوئی دوائیوں سے بنایا گیا ہے۔ اس سے ہر اقسام کی جلدی بیماری یعنے چنبل کا مرض مثلاً خارش کھجلی چھاجن اپرس وغیرہ رفع ہوتے ہیں۔ برص سے خراب ہوئے چہرے میں بہ فائدہ دکھلاتا ہے۔ چمڑے کی بیماری سے اکثر خون میں بھی نقص آجاتا ہے۔ اس حالت میں تیل لگانے سے پورا نفع نہیں ملتا۔ اسوجہ سے تیل لگانے کے ساتھ ہی خون صاف کرنے والی دوا آئی اوڈائیڈ سالسہ بھی حسب ہدایت استعمال کرنا چاہیے قیمت فی شیشی مع محصول ایک سے چار تک ۵ رسالہ قیمت مع محصول ۸ر

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶

تارا چند دت اسٹریٹ کلکتہ

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودیانہ

قایم شدہ ۱۹۰۴ء

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ۔

حفاظتی کارخانہ یہ بورڈنگ عیسائی لڑکوں کی دینی اور دنیوی تعلیم کیلئے عرصہ سے جاری ہے۔ مشن بورڈ نے ابتدائی تعلیم کو اعلیٰ بنانے کی غرض سے یکم اپریل ۱۹۱۶ء سے حصہ لوئر پرائمری کی تین جماعتیں ایک امریکن لیڈی صاحبہ کی زیرنگرانی کر دی ہیں جس سے چھوٹے بچوں کی تعلیم تربیت کا انتظام نہایت تسلی بخش ہو گیا ہے شرح خرچ خوراک فیس طالب علم ماہوار اگر ایک خاندان سے دو ہوں للعہ ۳ ہوں تو ٹکٹ وصولی اور کتب وغیرہ کا خرچ علاوہ ہوگا۔ کارخانہ متعلقہ سکول ہذا میں ہر قسم کا فرنیچر مثلاً کرسی میز الماری وغیرہ نہایت عمدہ ارزاں قیمت پر تیار ہوتا ہے علاوہ ازیں جن رکشا کے ذکول جو ڈیگر ام وغیرہ بھی تیار ہوتے ہیں قیمت جن رکشا للعہ سے ما کے ذکول للعہ سے عہ تک۔ مزید حالات بذریعہ خط و کتابت پرنسپل صاحب سکول ہذا سے دریافت ہو سکتے ہیں۔

دستور العمل نور افشاں

قیمت سالانہ اہل شہر سے بغیر محصول ڈاک عہ

ہندوستان و پنجاب سے مع ۔ ۔ عہ

غیر ممالک سے ۔ ۔ ۔ عہ

قیمت ہر حالت میں پیشگی لیجائے گی

شرح اجرت اشتہارات

مقدار اشتہار	سہ ماہی	ششماہی	سالتمام
کالم کا آٹھواں	ے	ھ	ہے
چوتھائی کالم	ھ	ہے	للعہ
نصف کالم	ہے	للعہ	عہ
پورا کالم	للعہ	عہ	للعہ
پورا صفحہ	للعہ	ہے	ما

ہر ایک دفعہ کیلئے فی سطر دو آنہ دیجائیگی مگر کسی اشتہار کیلئے ۸ر سے کم نہ لیا جائیگا

نوٹ ۱۔ نامہ نگار اپنی تحریروں کے آپ ذمہ دار ہیں۔

اطلاع ضروری ہے: نامہ نگاروں کو چاہیے کہ نہایت خوشخط اور صرف ایک طرف کاغذ پر لکھا کریں (۲) نامنظور شدہ مضامین واپس نہیں بھیجے جا سکتے (۳) خط و کتابت کے لئے ٹکٹ بھیجنے چاہئیں ورنہ جواب نہیں دیا جا سکتا (۴) جو نامہ نگار مہینہ میں کم از کم ایک مضمون نہ لکھے وہ نامہ نگار نہیں سمجھا جائیگا (۵) بعض نامہ نگار غلط ملط تحریر دفتر میں بھیجتے ہیں جس سے بڑی دقت ہوتی ہے چاہیے کہ دو قسم کے مضامین علیحدہ علیحدہ کاغذوں پر ہوں مضمون لکھتے وقت صفحہ کے ختم ہونے پر اکثر صاحبان حاشیہ پر اوپر نیچے بہت سا مضمون لکھ دیتے ہیں جس کے پڑھنے سے بڑی دقت ہوتی ہے مضمون مسودہ لکھنا ضروری ہے۔ ایڈیٹر

مخزن مسیحی

یہ رسالہ ہر ماہ کی پہلی اور پندرہ تاریخ کو زبان انگریزی اور اردو میں الہ آباد سے شایع ہوتا ہے۔ اس میں کلیسیائی اور ملکی خبریں کرسچن اینڈیور کے مضامین۔ اور سنڈے سکول کے سبق شایع ہوتے ہیں چندہ سالانہ حسب تنخواہ خریداران ۱۲ر سے بیگر ما تک نمونہ ایڈیٹر مخزن فتحپور جمنا پلی سے طلب کر سکتے ہیں

پادری ای۔ ایم ویری صاحب ڈی ڈی ایڈیٹر و منیجر نور افشاں کیلئے مشن سٹیم پریس لودیانہ میں باہتمام دوایلی براؤن چھپا